ہر مرض کا علاج قرآن مجید میں

DDP
DEEN DUNIYA PORTAL

وردِ اعظم

تالیف
رمضان عزیز محمدی

نظر ثانی
مفتی مدثر لطیف اثری

ناشر
DDP Studio Academy

وردِ اعظم

جادو، جنات، نظر بد، روحانی وجسمانی بیماریوں اور ہر قسم کی مصیبتوں سے نجات
کے لیے مجرب وظیفہ

مؤلف: رمضان عزیز محمدی

ناشر

DDP Studio Academy

عرضِ مؤلف

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا، اور سب سے بڑی نعمت یہ عطا فرمائی کہ ہمیں مسلمان بنایا، ہمیں توحید کا شعور عطا کیا اور ہمیں اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کا امتی بنایا۔ یہ اس کا عظیم فضل اور بے پایاں کرم ہے جس پر جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

اور لا تعداد درود و سلام ہوں حضور نبیِ مکرم ﷺ پر، جنہوں نے ہمیں قرآنِ مجید کی تعلیمات سے روشناس کروایا، ہمیں اللہ تعالیٰ کی معرفت عطا کی اور زندگی گزارنے کا کامل اور جامع طریقہ سکھایا۔ آپ ﷺ کی تعلیمات ہی وہ نور ہیں جن کی روشنی میں انسان دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

یہ مختصر وظیفہ جس کا نام وردِاعظم رکھا گیا ہے، دراصل قرآنِ کریم کی مختلف آیات اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں اور اذکار کا ایک جامع مجموعہ ہے۔ اس کو آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان آسانی کے ساتھ ان مبارک کلمات کو پڑھ کر روحانی و دنیاوی فوائد حاصل کرسکیں۔

یہ مجموعہ ایک عاجز و فقیر کی طرف سے بطور تحفہ حاصل ہوا، جس نے ان اذکار و وظائف کو مختلف حالات میں آزما کر دیکھا۔ جادو، جنات، نظرِ بد، گھریلو مسائل، حاجات، پریشانیوں، مصیبتوں، رزق کی تنگی اور دیگر معاملات میں جب ان کلمات کو پڑھا گیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی مؤثر اور حیرت انگیز طور پر مجرب پایا گیا۔

اسی تجربے اور فائدے کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو ایک مختصر کتابچے کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس کتابچے میں تفصیلی

مباحث سے گریز کرتے ہوئے اختصار کے ساتھ صرف اس مجموعہ کے فوائد اور اس کے استعمال کا ذکر کیا گیا ہے، تاکہ قاری کے لیے عمل کرنا آسان ہو۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اس معمولی کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اور اسے میرے لیے، میرے والدین کے لیے، میرے اساتذہ کے لیے اور میری اولاد کے لیے صدقۂ جاریہ بنا دے۔ آمین ثم آمین۔

طالب دعا: رمضان عزیز محمدی

Deen Duniya Portal

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہُ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَہُ۔
أَمَّا بَعْدُ

یہ بابرکت، پراسرار روحانی وظیفہ دراصل قرآنِ مجید کی مختلف آیات اور احادیثِ مبارکہ میں وارد مسنون دعاؤں اور اذکار کا ایک جامع مجموعہ ہے، جسے نہایت احتیاط اور دینی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی فقیر نے ترتیب دیا ہے۔جس نے بھی یہ مجموعہ بنایا کمال کا بنایا ہے۔

اس مجموعہ کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کے شرکیہ، بدعتی یا غیر ثابت شدہ اذکار کو شامل نہیں کیا گیا، بلکہ صرف وہی کلمات جمع کیے گئے ہیں جو قرآن وسنت سے ثابت ہیں اور جن پر اہلِ علم کا اعتماد رہا ہے۔اس لیے قاری اطمینان کے ساتھ ان اذکار کو اپنا معمول بنا سکتا ہے۔

دورِ حاضر کا انسان بظاہر ترقی یافتہ ہونے کے باوجود بے شمار مسائل اور پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے۔ دلوں کا سکون چھن چکا ہے، گھروں سے برکتیں اٹھتی جا رہی ہیں اور انسان اندرونی بے چینی کا شکار ہے۔کوئی بیماریوں سے پریشان ہے، کوئی گھریلو ناچاقیوں میں مبتلا ہے، کوئی رزق کی تنگی اور بے روزگاری کا شکار ہے، تو کوئی جادو، جنات اور نظرِ بد جیسے مسائل سے خوفزدہ ہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ ایسے حالات میں بہت سے لوگ صحیح راستہ اختیار کرنے کے بجائے غلط سمتوں میں نکل جاتے ہیں۔بعض افراد ایسے نام نہاد پیروں، فقیروں اور عاملوں کے پاس چلے جاتے ہیں جو انہیں غیر شرعی عملیات، تعویذات اور ایسے اعمال میں لگا دیتے ہیں جو نہ صرف بے فائدہ ہوتے ہیں بلکہ بسا اوقات انسان کو شرک اور گمراہی کی طرف لے جاتے

ہیں۔ اس طرح انسان اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تعلیمات سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

اسی پس منظر میں اس کتابچے کو مرتب کیا گیا ہے، تاکہ ایک عام مسلمان کو ایک آسان، محفوظ اور شرعی راستہ فراہم کیا جا سکے۔ اس میں شامل اذکار و دعائیں نہ صرف قرآن و حدیث سے ثابت ہیں بلکہ ایک عاجزانہ تجربے کے مطابق یہ ورد نہایت مؤثر اور مجرب بھی پایا گیا ہے۔ جادو، جنات، نظرِ بد، گھریلو مسائل، پریشانیوں، مصیبتوں، رزق اور دیگر ضروریات میں جب ان کلمات کو اخلاص اور یقین کے ساتھ پڑھا گیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوئے۔

اس ورد کا مقصد یہ نہیں کہ انسان اسبابِ دنیا کو چھوڑ دے، بلکہ یہ ہے کہ وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرے، اس پر توکل کرے اور اپنی مشکلات کے حل کے لیے صحیح اور مشروع طریقہ اختیار کرے۔ تاکہ ہر مسلمان خود ان اذکار کو پڑھ کر فائدہ اٹھا سکے اور دوسروں کا محتاج نہ رہے۔

یہ مجموعہ دراصل ایک دعوت ہے اللہ کی طرف رجوع کی دعوت، قرآن سے تعلق کی دعوت، اور سنتِ نبوی ﷺ کو اپنانے کی دعوت۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس معمولی کوشش کو قبول فرمائے، اسے نفع بخش بنائے اور ہر پڑھنے والے کے لیے ہدایت، شفا اور حفاظت کا ذریعہ بنا دے۔ آمین۔

فوائد واثرات

یہ مختصر کتابچہ دراصل وہ وظیفہ ہے جو ایک فقیر اپنے ذاتی استعمال کے لیے پڑھا کرتا تھا۔ اور اس وظیفے کی بدولت اس نے بے شمار دینی ودنیاوی فوائد حاصل کرر کھے تھے۔جب میری ملاقات اس فقیر سے ہوئی تو باتوں ہی باتوں میں اس نے اس وظیفہ کا ذکر مجھ سے کردیا اور پھر بڑی محنت اور جستجو سے میں نے یہ وظیفہ اس سے حاصل کیا جو کہ آپ کی خدمت میں پیش کر دیا گیا ہے۔فقیر ابتدائی طور پر دوسروں کے لیے اس عمل کو بتانے کے لیے راضی نہیں تھا،مگر جب راقم نے بہت زیادہ اصرار اور ضد کی تو پھر گفتگو کے دوران اس نے اپنے ذاتی تجربات اور مشاہدات کے ساتھ یہ عمل اور اس کے فوائد بیان کیے تو راقم نے ان باتوں کو بڑی محنت سے تحریری انداز میں جمع کر کے عوام کے لیے پیش کر دیا ہے، تاکہ ہر مسلمان اس سے مستفید ہو سکے اور دربدر پھرنے یا شرکیہ، بدعتی اور جھوٹے، پیروں ،فقیروں اور نام نہاد عاملوں، پروفیسروں سے اپنی عزت اور پیسہ بچاسکیں۔فقیر نے تو اس وظیفہ کے بے پناہ فوائد اور اثرات بتائے تھے لیکن یہاں جگہ کی کمی کی وجہ سے اختصار سے کام لیا جارہا ہے۔

روحانی اور جسمانی بیماریوں میں شفا:

اگر آپ جادو، جنات،نظر بد کی وجہ سے مختلف امراض کا شکار ہیں تو اس وظیفہ کو پڑھنے سے جسمانی کمزوری، تھکن، پنڈلیوں میں درد، امراض قلب، جسمانی درد، معدہ پر بوجھ اور ہر وقت بے چینی اور غصہ، سر درد، اور دیگر عام بیماریوں میں بہتری محسوس کی گئی ہے۔

نوٹ: جادو جنات اور نظر بد کے برے اثرات ہی بعد میں طبی بیماریوں کی شکل میں رونماں ہوتے ہیں۔

روحانی بیماریوں،نفسیاتی پریشانیوں اور ڈپریشن میں بھی اس کے اثرات نمایاں ہیں۔

جادو اور سحر کے اثرات میں نجات:

اس وظیفہ کو پڑھنے سے جادو، جنات، خواب میں ڈرنا اور نظر بد کے اثرات چند دنوں میں

مکمل ختم ہو جاتے ہیں، اور پریشانیوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ گھریلو مسائل اور ازدواجی زندگی میں سکون: شادی، رشتوں کی تلخی، گھر میں ناچاقی، بچوں یا والدین کے مسائل میں بہتری آتی ہے اور سکون کے اثرات واضح نظر آتے ہیں۔

نوکری، کاروبار اور رزق میں برکت:

رزق کی کمی، مالی مشکلات، نوکری میں مشکلات، کاروباری رکاوٹیں، اور غیر متوقع نقصان کے مسائل میں بہتری آتی ہے۔

مصیبتوں اور پریشانیوں میں راحت:

ہر قسم کی مصیبت، ذہنی کشمکش، پریشانی اور ذہنی دباؤ میں سکون اور اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

حفاظت اور امن:

خوف، شر، دشمنوں، یا برے اثرات سے حفاظت اور روحانی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

اس وظیفہ کے مستقل پڑھنے سے اللہ تعالیٰ وہاں وہاں سے رزق دیتا ہے کہ بندے کی سوچ بھی وہاں نہیں جا سکتی۔ یہ وظیفہ نہ صرف اثر انگیز ہے بلکہ اس میں قرآن کی ایسی آیات شامل ہیں کہ ان کے فضائل پر اگر کتاب لکھی جائے تو ایک ایک آیت پر ایک مکمل کتاب لکھی جا سکتی ہے اس کے ساتھ ساتھ اس میں حدیث سے ثابت شدہ دعائیں اور اذکار بھی شامل ہیں، جن کے فضائل سے ہر مسلمان بخوبی واقف ہے۔ اس وظیفہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں اسم اعظم بھی شامل ہے، جس کی برکات اور اثرات پر ایک الگ کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ جگہ کی کمی کی وجہ سے یہاں مختصر اور اہم فوائد بیان کیے گئے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ آپ کا ہر قسم کا مسئلہ جس کا تعلق کسی بھی فیلڈ سے ہو اس کے حل میں یہ عمل مجرب اور مؤثر پایا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس عمل کو ہمارے لیے، ہمارے والدین، اساتذہ اور اولاد کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، اور اس خدمتِ انسانیت کو قبول فرمائے اور اللہ اس وظیفہ کے فیض سے تمام دکھی، پریشان اور بیمار انسانیت کو مستفید فرمائے اور اسے برکت، شفا اور راحت کا سبب بنائے۔ آمین ثم آمین۔

طریقۂ استعمال
(وردِاعظم)

اس وظیفہ کے اثرات اور برکات سے حقیقی فائدہ اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب اسے ظاہری الفاظ کے ساتھ باطنی کیفیت کے ساتھ بھی ادا کیا جائے۔ اس لیے سب سے پہلی اور بنیادی شرط یہ ہے کہ انسان دل کی گہرائی سے اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرے، اپنے تمام گناہوں پر ندامت کا اظہار کرے اور خصوصاً ہر قسم کے شرک، ظاہر و باطن، سے مکمل طور پر رجوع کرے۔ اپنے دل کو اس یقین پر قائم کرے کہ نفع و نقصان، شفا و راحت، اور ہر قسم کی مدد صرف اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے، اور اسی کی طرف رجوع کرنے میں کامیابی ہے۔

جب یہ کیفیت نصیب ہو جائے تو اس وظیفہ کو اخلاص اور یقین کے ساتھ پڑھنا شروع کیا جائے۔ اس کے لیے کوئی خاص تعداد مقرر نہیں، جتنا وقت اور موقع میسر ہو، اسے پڑھنا باعثِ خیر ہے۔ تاہم اگر مصروفیت یا وقت کی کمی ہو تو کم از کم صبح و شام ایک ایک مرتبہ اس کا اہتمام ضرور کیا جائے، تاکہ یہ معمول زندگی کا حصہ بن جائے اور اس کی برکت جاری رہے۔

مزید بہتر اور مؤثر طریقہ یہ ہے کہ تہجد کے وقت، جب اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص طور پر بندوں کی طرف متوجہ ہوتی ہے، دو رکعت نفل ادا کرنے کے بعد خشوع و خضوع کے ساتھ اس وظیفہ کو پڑھا جائے اور پھر عاجزی کے ساتھ اپنے رب سے دعا کی جائے۔ اس وقت مانگی جانے والی دعا میں ایک خاص تاثیر اور قبولیت کی امید ہوتی ہے۔ بسا اوقات ایسے حالات میں، جہاں انسان خود کو بے بس محسوس کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے فوری آسانی پیدا فرما دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص بیماری میں مبتلا ہو، خواہ وہ جسمانی ہو یا روحانی، تو اس وظیفہ کو پڑھ کر پانی پر

دم کیا جائے اور وہ پانی مریض کو پلایا جائے۔ اسی طرح مریض پر براہِ راست دم کرنا بھی مفید ہے۔ اس عمل کو چند دن مسلسل کرنے سے، ان شاء اللہ، بہتری کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ جادو، جنات یا نظرِ بد میں مبتلا افراد خود بھی اس وظیفہ کو پڑھ سکتے ہیں اور اپنے اوپر دم کر سکتے ہیں، اور اگر کوئی دوسرا شخص پڑھ کر دم کرے تو بھی یہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

یہ وظیفہ صرف بیماری یا پریشانی تک محدود نہیں بلکہ ہر حاجت اور ضرورت کے وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ رزق میں کشادگی، گھریلو مسائل، شادی میں رکاوٹ، نوکری یا کاروبار کے مسائل، ذہنی دباؤ یا کسی بھی قسم کی مشکل میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کرتے ہوئے اس وظیفہ کو پڑھنا اور دعا کرنا، ایک مجرب اور بابرکت عمل ہے۔

ضروری بات یہ ہے کہ اس عمل کو محض الفاظ کا مجموعہ نہ سمجھا جائے بلکہ اسے مکمل یقین، توکل اور اخلاص کے ساتھ ادا کیا جائے۔ یہی وہ چیز ہے جو ایک معمولی عمل کو بھی غیر معمولی اثر کا حامل بنا دیتی ہے۔ جب بندہ اپنے رب کی طرف سچے دل سے رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسے راستے کھول دیتا ہے جن کا وہ گمان بھی نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس وظیفہ کو پڑھنے والوں کے لیے آسانی، شفا، برکت اور حفاظت کا ذریعہ بنائے اور ہر قسم کی ظاہری و باطنی پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے۔ آمین۔

وردِ اعظم

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿٣﴾ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿٤﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ ؑ الٓمّٓ ۚ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۛ
فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ
الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ

بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ یَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ ؕ
وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ۫ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝۱۶۳ ع اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ
النَّاسَ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ
فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ
وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۱۶۴

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ
وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝۲۸۵ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ
عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٙ وَ اغْفِرْ لَنَا ٙ وَ ارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِیْنَ ۝۲۸۶ ع

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۗ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهٖ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوسٰى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأُلْقِيَ
السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿١٢٢﴾

فَلَمَّآ أَلْقَوْا قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا
يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾
وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۗ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سٰحِرٍ ۗ وَلَا يُفْلِحُ
السَّاحِرُ حَيْثُ أَتٰى ﴿٦٩﴾

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا
بُرْهَانَ لَهُ بِهٖ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ
اِلْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا
اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا
كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى
طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾
اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾
یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾
وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا
شَدِیْدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ
یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ۠﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬
الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۠﴿۶﴾

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ.

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي، أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، سُبْحَانَكَ، إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.

حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ. سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ.

وَإِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ

الم. اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ.

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

اللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا. اللهُ اللهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

بیمار کے لیے مسنون دعائیں

مزید یہ دعائیں بھی پڑھ کر مریض کو دم کر دیں جو کہ اللہ کے فضل سے کسی بھی لحاظ سے نفع سے خالی نہیں ہوگا۔ان شاءاللہ ہمارے قاری صاحب فرماتے ہیں کہ جیسے ڈاکٹر حضرات اینٹی بائیوٹکس میڈیسن دیتے ہیں تا کہ مرض پر جلدی قابوں پاسکیں اسی طرح یہ دعائیں روحانی طور پر قدرتی اینٹی بائیوٹکس ہیں۔

1: أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، أَنْ يَشْفِيَكَ.

ترجمہ: میں عظمت والے اللہ سے، جو عرشِ عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ آپ کو شفا دے۔

طریقہ: مریض کے پاس جا کر 7 مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔

حدیث میں ہے: اگر موت قریب نہ ہو تو اللہ شفا دے دیتا ہے۔

2: حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دم:

بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اللهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں آپ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے، ہر نفس اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں۔

3: درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں۔

طریقہ: درد والی جگہ پر ہاتھ رکھیں۔

3 مرتبہ ''بسم اللہ'' پڑھیں۔ پھر 7 مرتبہ یہ دعا:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.

ترجمہ: میں اللہ اور اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔

4: نبی ﷺ کی شفا کی دعا:

أَذْهِبِ الْبَأْسَ، رَبَّ النَّاسِ، واشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

ترجمہ: اے لوگوں کے رب! بیماری دور فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے۔

روحانی وجسمانی امراض میں مددگار مسنون ومفید غذائیں:

وردِاعظم پڑھ کر دم کرنے کے ساتھ ساتھ اگر علاج کے لیے اس طریقے کو بھی اپنایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا یقینی ہوگی۔

(1) صدقہ وخیرات:

سب سے پہلے مریض کو چاہیے کہ وہ صدقہ وخیرات کی طرف توجہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ وخیرات مصیبتوں کو ٹالتا ہے۔ اور صحیح حدیث کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کے ذریعہ علاج کرنے کا حکم دیا ہے۔

(2) کلونجی:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کلونجی موت کے سوا ہر مرض کے لیے باعثِ شفا ہے۔

(3) شہد:

مریض کو شہد کھانے کو دیں۔

(4) عجوہ کھجور:

حدیث میں ہے کہ جو صبح نہار منہ سات عجوہ کھجور کھالے تو رات ہونے تک اس کو کوئی زہر یا جادو اثر نہیں کرے گا اور اسی طرح شام کی فضیلت ہے۔

(5) حجامہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شفا تین چیزوں میں ہے۔

شہد پلانے، سینگی (حجامہ) لگوانے اور آگ سے داغنے میں۔مگر میں اپنی امت کو آگ سے داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

(6) بیری کے پتے:

بیری کے سات سبز پتے لے کر اسے کوٹ کر پانی میں مکس کر لیں اور اس پر وردِ اعظم کو پڑھ کر دم کر لیں اس پانی سے مریض کو غسل کروائیں۔یہ عمل سات دن مسلسل کریں۔

(7) زم زم اور بارش کا پانی:

زم زم اور بارش کا پانی افضل اور بابرکت ہے اس پانی پر وردِ اعظم پڑھ کر مریض کو پلائیں۔

(8) اذان:

مریض کے پاس اذان لازمی کہے۔ یا کیسٹ وغیرہ میں لگائیں۔اس کے بعد مریض وردِ اعظم کو خود پڑھیں یا کوئی دوسرا اس پر دم کرے۔

(9) زیتون:

زیتون کھانے اور متاثرہ حصے پر مالش کے لیے وردِ اعظم کو پڑھ کر دم کریں پھر استعمال میں لائیں۔ان شاءاللہ شفا ہوگی۔

آخری گزارش

آخر میں نہایت ادب و اخلاص کے ساتھ یہ گزارش پیش کی جاتی ہے کہ بقول اس فقیر کے، جس نے یہ وِردِ اعظم بتایا تھا، اگر کوئی شخص اس وظیفہ سے صحیح معنوں میں روحانی فیض، باطنی سکون اور شفا حاصل کرنا چاہے تو اسے چند بنیادی امور کی پابندی اختیار کرنی چاہیے، کیونکہ یہی وہ بنیادیں ہیں جن پر ہر عمل کی تاثیر قائم ہوتی ہے۔

سب سے پہلی اور اہم بات یہ ہے کہ بندہ پانچ وقت کی نماز کا اہتمام کرے، کیونکہ نماز ہی وہ ذریعہ ہے جو بندے کو اپنے رب سے جوڑتا ہے۔ اس کے بغیر کسی بھی وظیفہ یا عمل کی تاثیر مکمل طور پر ظاہر نہیں ہوتی۔ اس کے ساتھ ساتھ صبح و شام کے مسنون اذکار کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے، تاکہ دن اور رات اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور رحمت کے سایہ میں گزرے۔

مزید برآں، درودِ شریف کی کثرت کا اہتمام کرے، خصوصاً یہ درود:

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اسے صبح سو (100) مرتبہ اور شام سو (100) مرتبہ پڑھنے کی عادت بنائے، کیونکہ درودِ شریف دلوں کی صفائی، دعاؤں کی قبولیت اور مشکلات کے حل کا ایک عظیم ذریعہ ہے۔

اسی طرح آیتِ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ۚ

کو کثرت سے پڑھا جائے۔ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، حتیٰ کہ روزمرہ کے معمولات کے دوران بھی اسے دل کی حاضری کے ساتھ پڑھا جائے، اور اس کے ترجمہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ تصور قائم رکھا جائے کہ بندہ اپنے رب کے حضور حاضر ہے، اپنے گناہوں کا اعتراف کر رہا ہے اور سچی توبہ کے ساتھ اس کی طرف رجوع کر رہا ہے۔ یہی کیفیت اس کلمہ کو ایک

معمولی ذکر سے ایک مؤثر دعا میں تبدیل کر دیتی ہے۔

ان امور کے بعد وِردِاعظم کا معمول بنایا جائے۔ بہتر اور کامل طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اسے پڑھا جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھنے کا اہتمام کیا جائے، اور اگر توفیق ہو تو تہجد کے وقت دو رکعت نفل ادا کر کے اسے پڑھا جائے، کیونکہ اس وقت کی دعا میں خاص تاثیر ہوتی ہے۔

اور اگر کوئی شخص اس قدر بھی اہتمام نہ کر سکے تو کم از کم دن میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے، یا خود نہ پڑھ سکے تو کسی سے سن لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کلام اور اذکار کو سننا بھی باعثِ برکت اور رحمت ہے۔

الغرض، اصل چیز عمل کی کثرت نہیں بلکہ دل کی کیفیت، یقین اور اخلاص ہے۔ جب بندہ سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو معمولی سا عمل بھی عظیم نتائج کا سبب بن جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس معمولی کاوش کو قبول فرمائے، اور اسے ہمارے لیے، ہمارے والدین، اساتذہ اور اولاد کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے، اور اس کے ذریعے دکھی، پریشان اور بیمار انسانیت کو شفا، راحت اور سکون نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ